عورت کی شرمگاہ کا بوسہ لینا

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کی شرمگاہ کا بوسہ لینا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ بعض اہل نے اس کو استمتاع کے عموم میں شامل سمجھ کر اس کی اجازت دی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ مغربی تہذیب کا اثر ہے جو ہمارے معاشرے میں ناسور کی طرح پھیلتا جارہا ہے۔ یہ عمل تکریم انسانیت اور احترام مسلم کے منافی ہے۔ اللہ نے انسان کو اس سے بلند پیدا فرمایا ہے۔ کیا کسی مسلمان کے ل ءے یہ مناسب طرز عمل ہے کہ وہ جس منہ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہو، اذکار پڑھتا ہو اور اللہ کی تسبیح کرتا ہو۔ اسی منہ کے ساتھ شرمگاہ کا بوسہ لے۔ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے واضح ہوتا ہے کہ آپ ہر اچھے کام کو داءیں ہاتھ سے انجام دیتے تھے۔ اور استنجاء وغیرہ باءیں ہاتھ سے فرماتے تھے۔ جب ہاتھوں میں اتنی احتیاط کی جاسکتی ہے تو زبان تو پھر ایک افضل واعلی عضو ہے۔ لہذا آدمی کو چاہیئے کہ وہ مغرب کی مشابہت اختیار کرنے کی بجائے تکریم انسانیت اور احترام مسلم کا خیال رکھے اور اللہ تعالی کی جانب سے حلال کردہ امور سے استمتاع پر قناعت کرے۔ اور مشکوک امور سے اجتناب کرے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ